

جگر مراد آبادی

ولادت: 1890ء ☆ وفات: 1960ء



حالات زندگی

نام علی سکندر اور ”جگر“ تخلص تھا۔ 1890ء میں مراد آباد میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام علی نظر تھا جو صاحب دیوان شاعر تھے۔ ان کا تعلق ایک علمی خاندان سے تھا جو شاہان مغلیہ کے دربار سے تعلق رکھتا تھا اور فرخ سیر کے دور میں معتبوب ہو کر دہلی سے مراد آباد آ گیا تھا۔ جگر مراد آبادی نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اور میٹرک لکھنؤ کے مشن اسکول سے کیا۔ شعر و شاعری کا شوق ورثہ میں ملا تھا۔ ان کے پردادا نور محمد بھی شاعر تھے۔ جگر مراد آبادی نے ابتداء میں اصلاح اپنے والد سے لی اس کے بعد داغ کے شاگرد ہوئے۔ امیر اللہ تسلیم کو بھی اپنا کلام دکھایا۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد بھارتی حکومت نے ان کو ”پدم بھوشن“ کا خطاب دیا اور ان کے آخری مجموعہ کلام ”آتش گل“ پر ان کو پانچ ہزار روپے انعام اور دوسو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کیا۔ علی گڑھ یونیورسٹی نے جگر مراد آبادی کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔ 1960ء میں گونڈہ میں انتقال ہوا اور وہیں دفن ہوئے۔

کلام کی خصوصیات

جگر مراد آبادی نے غزل کچھ اس انداز سے چھیڑی کہ جس نے سنا دل پکڑ کر رہ گیا۔ دلکش اسلوب، والہانہ اور بدست آہنگ، حسن و عشق کی کیفیت جگر ہی کا خاصہ ہے۔

رنگ غزل دور جدید کے جن شعراء نے غزل کو زمانے کے رجحانات کے مطابق سنوارا ہے اور غزل کے مردہ جسم میں روح پھونکی ہے ان میں جگر مراد آبادی بھی شامل ہیں۔ جگر مراد آبادی نے غزل میں تازگی، رعنائی، ترنم اور حسن کا اضافہ کر کے اس میں جدت پیدا کی ہے۔ جگر حقیقی شاعر تھے انہوں نے جو محسوس کیا بلا خوف و خطر زمانے کو بتادیا۔

ہم ہی جب نہ ہوں گے تو کیا رنگ محفل
کے دیکھ کر آپ شرمائے گا

وقار حسن جگر مراد آبادی نے ناز حسن کے ساتھ نیاز عشق کی اہمیت کو بھی اچھی طرح اپنی غزل میں سمودیا ہے۔ وہ عشق کی غیرت اور خودداری کو ہر جگہ قائم رکھنا چاہتے ہیں۔

حسن کی اک اک ادا پر جان و دل صدقے مگر
لطف کچھ دامن بچا کر ہی گزر جانے میں ہے

نشاطیہ انداز جگر مراد آبادی کے یہاں زندگی کا خوشگوار پہلو نظر آتا ہے۔ عشق میں رونا نہیں مسکرانا ان کی انفرادیت ہے۔

شکست حسن کا جلوہ دکھا کے لوٹ لیا
نگاہ نیچے کئے، سر جھکا کے لوٹ لیا

منظر کشی جگر مراد آبادی بھی انیس کی طرح منظر کشی کے بادشاہ ہیں۔

وہ چمن میں جس روش سے ہو کے گزرے بے نقاب
دفعۂ ہر ایک گل کا رنگ گہرا ہو گیا



الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طینت	سیرت، فطرت	حکمت	عقل، دانش، دانائی
عداوت	دشمنی، بغض، عناد	صداقت	سچائی، خلوص
سینہ آہن	لوہے کا سینہ (مراد سخت دل)	گداز	نرم
حرارت	گرمی، آنچ، تپش	نقالی	دوسروں کی نقل کرنا
مشرقت	مشرقی ہونا، مشرقی تہذیب و اقدا ر پر چلنا		



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 جگر مراد آبادی کا اصلی نام ہے: (الف) علی سکندر ✓ (ب) علی احمد (ج) سکندر حیات (د) سکندر اعظم
- 2 جگر مراد آبادی اس مقام پر پیدا ہوئے: (الف) کانپور (ب) دہلی (ج) ناگپور (د) مراد آباد ✓
- 3 جگر مراد آبادی کا سن پیدائش ہے: (الف) 1890ء ✓ (ب) 1891ء (ج) 1892ء (د) 1893ء
- 4 جگر مراد آبادی کا سن وفات ہے: (الف) 1960ء ✓ (ب) 1961ء (ج) 1962ء (د) 1963ء
- 5 برصغیر کی تقسیم کے بعد بھارتی حکومت نے ان کو خطاب دیا: (الف) سلطان ہند (ب) پدم بھوشن ✓ (ج) بابائے اردو (د) بادشاہ غزل
- 6 جگر مراد آبادی کا آخری مجموعہ کلام ہے: (الف) آتش گل ✓ (ب) گل جگر (ج) گل مراد (د) آتش جگر
- 7 اس یونیورسٹی نے جگر مراد آبادی کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی: (الف) دہلی یونیورسٹی (ب) کلکتہ یونیورسٹی (ج) علی گڑھ یونیورسٹی ✓ (د) جامعہ یونیورسٹی
- 8 ”شعلہ طور“ اور ”آتش گل“ ان کے شعری مجموعے کے نام ہیں: (الف) حسرت موہانی (ب) آدا جعفری (ج) جگر مراد آبادی ✓ (د) ابوالاثر حفیظ جالندھری
- 9 جگر مراد آبادی کی غزل کی ردیف ہے: (الف) کیسے کیسے (ب) چلے (ج) کا (د) ہی نہیں ✓

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

- 10 علم و حکمت کے لئے انسان کو ہونا چاہئے: (الف) پاک طبیعت (ب) پاک حکمت (ج) پاک طینت ✓ (د) پاک صورت
- 11 غزل کے مطابق زندگی کے لئے ضروری ہے: (الف) حرارت (ب) آدمیت (ج) حکمت (د) صداقت ✓
- 12 اس غزل کی ردیف ہے: (الف) عزت (ب) ہی نہیں ✓ (ج) کبھی نہیں (د) حرارت
- 13 اس غزل میں شعر ہیں: (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ ✓
- 14 اس غزل میں مصرعوں کی تعداد ہے: (الف) چھ (ب) آٹھ (ج) دس ✓ (د) بارہ

جب تک انسان پاک طینت ہی نہیں
علم و حکمت ، علم و حکمت ہی نہیں

حوالہ شعر: مندرجہ بالا شعر نصابی کتاب میں شامل جگر مراد آبادی کی غزل سے منتخب کیا گیا ہے۔

حوالہ شاعر: جگر مراد آبادی خالص تغزل کے شاعر ہیں اور ان کے یہاں جوشیفتگی اور وارفتگی ہے اس کی دوسری مثال نہیں ملتی اسی لئے انہیں کبھی شہنشاہ تغزل اور کبھی رئیس الحنفیہ لیں کہا گیا اور بلاشبہ وہ اس کے مستحق تھے۔ جگر نے صاف ستھری اور سلیس زبان کا استعمال تو کیا ہی ہے ساتھ ساتھ اپنی غزل میں کلاسیکی محاورات اور استعارات کا بھی استعمال کیا ہے۔ محبت کے موضوع کو انہوں نے مختلف زاویوں سے دیکھا اور پرکھا ہے اور اس موضوع پر تازہ کار اشعار کہے ہیں اور یہی ان کا مخصوص انداز ہے۔

تشریح: اس شعر میں جگر مراد آبادی کہتے ہیں کہ علم و حکمت اس وقت تک علم و حکمت کہلاتے ہیں جب تک انسان نیک فطرت اور نیک نیت ہو۔ اگر یہ دونوں چیزیں کسی انسان میں نہیں ہیں تو اس کا علم و حکمت، علم و حکمت کہلانے کا مستحق بھی نہیں۔ علم و حکمت انسانوں کی بھلائی کے لئے ہوتا ہے۔ اگر وہ انسانوں کی بھلائی نہیں کر سکتا تو وہ انسانوں کی تباہی ہے۔ اس شعر کے مفہوم کو عملی طور پر سمجھنے کے لئے ہم اپنے گرد پیش پر نظر ڈال سکتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں ایم۔ فل، پی۔ ایچ۔ ڈی اور ماسٹرز لوگوں کے ہوتے ہوئے انسانیت سسک رہی ہے کیونکہ اب سب اپنے علم کو پیسہ کمانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کوئی نہیں کر رہا۔ علم و حکمت کے لئے نیک سیرت اور خلوص انتہائی ضروری ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

وہ محبت ، وہ عداوت ہی نہیں
زندگی میں اب صداقت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

جگر مراد آبادی آج کے دور کے انسانوں پر طنز کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج انسانوں کی زندگی میں سچائی اور خلوص ناپید ہو چکا ہے اور اس کی جگہ منافقت نے لے لی ہے۔ اپنا مطلب ہو تو لوگ نیک بن جاتے ہیں اور مطلب نکل جانے پر طوطا چشم۔ اب آپس میں پہلے جیسی محبتیں بھی نہیں رہیں اور نہ پہلے جیسی دشمنیاں۔ پہلے لوگ محبت کرتے تھے تو جان نچھاور دیتے تھے اور دشمنی کرتے وقت بھی اعلیٰ قدروں کا پاس رکھتے تھے مگر آج کا انسان معمولی اختلاف پر کمینگی پر اتر آتا ہے۔ آج تو جنہیں ہم اپنا سمجھتے ہیں وہی ہماری پشت پر ایسا وار کرتے ہیں کہ ایک زمانے تک زخم ہی نہیں بھرتا۔

شعر نمبر 3

سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز
اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

محبت، خلوص، صداقت اور وفا جیسے جذبات اب بکا و مال بن چکے ہیں۔ آج کے مادہ پرستانہ دور میں ان جذبات کی کوئی قدر نہیں۔ مگر ایک زمانہ تھا کہ یہ جذبات سخت سے سخت دل انسان کو بھی موم بنا دیتے تھے۔ اسی بات کو جگر مراد آبادی اس شعر میں بیان کر رہے ہیں کہ اب دلوں میں محبت اور خلوص کی گرمی باقی نہیں رہی۔ لوگ مفاد پرست اور مطلبی ہو گئے ہیں۔ مذہب، ملک و قوم کا وقار، خاندان کی عزت کی اب کوئی حیثیت نہیں رہی۔

شعر نمبر 4

آدمی کے پاس سب کچھ ہے ، مگر
ایک تنہا آدمیت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

جگر مراد آبادی کہتے ہیں کہ آج کا دور بہت ترقی یافتہ ہے، سائنس نے بہت ترقی کی ہے اور انسانوں کے آرام اور آسائش کی کئی چیزیں ایجاد ہو گئیں ہیں لیکن انسان کا دل جذبات و احساسات سے خالی ہو چکا ہے۔ بنگلہ، گاڑیاں، جائیدادیں، جدید اشیاء غرض کہ گھر سارے لوازمات سے بھرا پڑا ہے لیکن انسانوں میں انسانیت و آدمیت نہیں ملتی۔ پیار و خلوص، دیانت، امانت، انسانی ہمدردی اور اس طرح کا سب کچھ انسان نے مادی ترقی کے عوض بیچ دیا ہے۔ آج ہمارے پاس سب کچھ ہے مگر دل میں انسانیت نہیں۔ سچائی سے بھرا یہ شعر ہمارے دور کی عکاسی کرتا ہے اور ہمارے منہ پر ایک طمانچہ بھی ہے۔

شعر نمبر 5

صرف نقالی ہے مغرب کی جگر
شعر میں جب مشرقیت ہی نہیں

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں جگر مراد آبادی شعراء اور مصنفین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ سب مغرب کی اندھی تقلید کرتے ہوئے بندر کی طرح ان کی نقالی کرتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں مغربی اثرات نظر آتے ہیں، مشرقی اقدار و تہذیب اور خصوصاً اسلام کی اصولوں سے منحرف ہوتے جا رہے ہیں۔ مغرب کی ترقی نے ان کے عقل و شعور پر پردہ ڈال دیا۔ یہ نام نہاد اہل قلم مغرب کی نقل کر کے سمجھتے ہیں ہم ترقی کر لیں گے۔ ایسا نہ ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) غزل کے چوتھے شعر میں کیا بات کہی گئی ہے؟

جواب کے لئے ”چوتھے شعر کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

(ب) علم و حکمت کس وجہ سے اب علم و حکمت نہیں رہے ہیں؟

جواب کے لئے ”علم و حکمت بدطنیت ہونے کی وجہ سے علم و حکمت نہیں رہے ہیں۔“

(ج) اس غزل میں ”ہی نہیں“ کیا ہے؟

جواب کے لئے ”اس غزل میں ”ہی نہیں“ ردیف ہے۔“

(د) اس غزل کے مقطع میں شاعر کا تخلص کیا ہے؟

جواب کے لئے ”اس غزل کے مقطع میں شاعر کا تخلص ”جگر“ ہے۔“

(ه) غزل کے دوسرے شعر کی وضاحت کیجئے۔

جواب کے لئے ”پچھلے صفحات پر ”دوسرے شعر کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔“

سوال 2 خالی جگہوں میں درست لفظ لکھئے:

(الف) وہ محبت، وہ عداوت ہی نہیں

(ب) صرف نقالی ہے مغرب کی جگر

(ج) سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز

سوال 3 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4 آپ اپنی کتاب میں شامل غزلوں میں سے ”مجاز مرسل“ تلاش کیجئے:

جواب کے لئے ”نہ گور سکندر، نہ ہے قبر دارا“

مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے

سینہ آہن بھی تھا جس سے گداز

اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM